سوال

میں شادی شدہ ہوں اور میرے بچے بھی ہیں، خاوند کے ساتھ مشکلات ختم نہیں ہوتیں حالانکہ میری جانب سے ہر طرح کی اصلاح کی کوشش کی گئی لیکن سب سے بڑی مشکل جب پر سارے اختلاف کا انحصار ہے اور یہ مشکل (کبیرہ گناہ میں شامل ہے) جس کا وہ کئی ایک بار مرتکب ہوچکا ہے میں نے تین بار سے بھی زائد مرتبہ طلاق کا مطالبہ کیا ہے لیکن وہ میرے ساتھ سچی توبہ کا وعدہ کرتا ہے کہ معاملات صحیح ہوجائینگے لیکن جیسے ہی میں واپس آتی ہوں تو تھوڑی ہی مدت کے بعد معاملات پھر ویسے ہی ہو جاتے ہیں، اب میں گھر سے آگئی ہوں اور طلاق کا مطالبہ کیا ہے، اور طلاق لینے پر ہی مصر ہوں، لیکن سسرال کی جانب سے معاملات کی اصلاح کی کوشش ہو رہی ہے، کہ وہ اس بار تبدیل ہوگیا ہے، لیکن بار بار ایسا ہونے کی بنا پر میں ان کے وعدوں کا بھروسہ نہیں رکھتی اور یہ سوچا ہے کہ اب ایک اسٹام لکھا جائے جس میں خاوند اقرار کرے کہ اگر وہ یہ کام دوبارہ کرے گا تو طلاق ہوجائیگی یا میں خود ورقہ لکھتی ہوں، جو تین اور بائن کبری والی طلاق شمار ہوگی کہ اس کے لیے کبھی حلال نہ ہوسکوں اور اس پر دو گواہ بھی دستخط کریں تاکہ یہ صحیح اور شرعی ورقہ بن جائے، اور بالفعل اس سے طلاق واقع ہوجائے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی حالت سدھارے اور آپ کے لیے بہتری پیدا فرمائے جہاں بھی ہو

دوم :

خاوند کے لیے طلاق کا کاغذ لکھنا کہ اگر خاوند نے وہی برائی دوبارہ کی تو بیوی کو طلاق ہوجائیگی، یہ مفید بھی ہوسکتا ہے اور مفید نہیں بھی ہوسکتا، ہوسکتا ہے یہ کاغذ خاوند کو طلاق کے خوف سے برائی کرنے سے روک سکتا ہے، لیکن یہ بھی ہوسکتا ہے کہ برائی کرے اور اسے خفیہ رکھے، اور طلاق واقع ہوجائے اور کسی کو علم ہی نہ ہو اور آپ اس کے سات حرام زندگی بسر کرتی رہیں

طلاق لکھنے کے بارہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا یہ صریح طلاق میں شامل ہوتی ہے یا کہ کنایہ میں ؟

اور پھر اس میں بھی اختلاف ہے کہ آیا اس سے تین طلاق واقع ہونگی یا کہ ایک طلاق ؟

اور معلق کردہ طلاق میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا یہ طلاق ہوگی یا کہ قسم شمار کی جائیگی ؟

اس کے بدلے کہ آپ اپنے آپ اور خاوند کو ان اختلافات میں ڈالیں اور معاملہ مشکوک رہے، آپ کو چاہیئے کہ آپ درج ذیل راستہ اختیار کریں :

اگر آپ کا خاوند اپنی اصلاح کرنا چاہتا ہے یا پھر وہ معصیت آپ سے تعلق نہیں رکھتی اور نہ ہی اس معصیت کا آپ کو ضرر و نقصان پہنچتا ہے اور نہ ہی آپ کی اولاد کو، اور آپ طلاق کی صورت میں بچوں کے ضائع ہونے کا خوف رکھتی ہوں تو پھر آپ کے لیے بہتر یہی ہے کہ صبر کرتے ہوئے خاوند کے ساتھ ہی رہیں

خاص کر آپ کا خاوند توبہ کرتا ہے، اور جب اس میں کمزوری آجاتی ہے تو وہ دوبارہ اس معصیت کا مرتکب ٹھرتا ہے اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں خیر پائی جاتی ہے اور وہ

صحیح راستہ اختیار کرنا چاہتا ہے

مزید فائدہ کےلیے آپ سوال نمبر (47335) اور (10841) اور (110141) اور (130335) اور (96194) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ کثرت کے ساتھ دعاء اور استغفار کرتی رہیں، کیونکہ دل تو اللہ سبحانہ وتعالی کی انگلیوں کی درمیان ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے انہیں پھیر دیتا ہے اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے جن سے وہ راضی ہوتا ہے، اور جنہیں پسند فرماتا ہے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

148422